ختم قادریہ پڑھنے کی منت ماننے کا حکم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2624

تاریخ اجراء: 25 رمضان المبارک 1445 ھ/05 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہمارے حالات کچھ خراب تھے، بھائی پر آزمائشیں تھیں، میں نے ایک رات خواب دیکھا کہ میں مدنی پنج سورہ پڑھ رہی ہوں، اور میرے سامنے ختم قادریہ کھلا ہے، جب میں صبح اٹھی تو اسی دن میں نے یہ منت مانی کہ جب تک میرے اندر ہمت ہو گی، صحت ساتھ دے گی میں روزانہ ختم قادریہ پڑھوں گی، کافی عرصہ پڑھتی بھی رہی مگر کچھ عرصے سے سستی ہو رہی ہے اور پابندی سے نہیں پڑھ پا رہی، باقی دیگر وظائف پڑھتی رہتی ہوں، تو مجھے بتائیں کہ کیا میرے اوپر روزانہ ختم قادریہ پڑھنا واجب ہے؟ اگر نہیں پڑھ پا رہی تو کیا اس پر گناہ ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ختم قادریہ پڑھنے کی منت شرعی منت نہیں، لہذا اسے پورا کرنا واجب نہیں، اس لئے کہ شرعی منّت جس کے ماننے سے شرعاً اس کا پورا کرنا واجب ہوتا ہے، اس کے لیے چند شرطیں ہیں، جن میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ ایسی چیز کی منّت ہو کہ اس کی جنس سے بندے پر کوئی واجب ہو، جبکہ ختم قادریہ میں ایسا نہیں۔ ہاں البتہ! بہتر یہ ہے کہ اسے پورا کیا جائے۔

درمختار میں ہے "ولو نذر التسبیحات دبر الصلوۃ لم یلزمہ" ترجمہ: نماز کے بعد تسبیحات پڑھنے کی منت مانی تو لازم نہیں۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے "و کذا لو نذر قراءۃ القرآن" ترجمہ: اسی طرح اگر قرآن پڑھنے کی منت مانی (تو وہ بھی لازم نہیں)۔ (درمختار مع ردالمحتار، کتاب الایمان، ج 3، ص 738، دارالفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے ”شرعی منّت جس کے ماننے سے شرعاً اس کا پورا کرنا واجب ہوتا ہے، اس کے لیے مطلقاً چند شرطیں ہیں، (۱) ایسی چیز کی منّت ہو کہ اس کی جنس سے کوئی واجب ہو، عیادتِ مریض اور مسجد میں جانے اور جنازہ کے ساتھ جانے کی منت نہیں ہو سکتی۔“ (بہار شریعت، ج 1، حصہ 5، ص 1015، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net